خطبہ جمعہ

بعنوان

شہوات کے فتنے اور اُن کا علاج (3)

سلسلة منبر الحكمة

237

بتاریخ: 11 جنوری 2021
بمطابق: ٢٩ جمادى الثانية ١٤٤٢ ھج

به اهتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اهم نکات

①...... مال کا فتنہ اور اُس کی قرآنی مثالیں

②...... اولاد کا فتنہ اور اُس کی صورتیں

③...... عورت کا فتنہ اور اس کے تباہ کن اثرات

④...... بے حیائی کا فتنہ اور ویلنٹائن ڈے

⑤...... فتنوں سے بچنے کی جامع دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالهُدیٰ وَدِيْنِ الْحَقِّ، لِيُظْهِرَهٗ عَلى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وكفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا، وأَشْهَدُ أن لَا إلٰـهَ إلّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلَهٗ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ؛ أمّا بَعْدُ!

﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنعَامِ وَ الْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اللّٰهُ عَنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ﴾ [الحج:22]

﴿وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ﴾ [الانفال:28]

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِراطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ * ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَايِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ﴾

[الاعراف:16-17]

تمهيد

مال وجاہ اور دنیاوی آسائشوں کی محبت ایک فطری امر ہے مگر اس میں حد سے زیادہ غلو کرنا ہلاکت اور فتنہ کا باعث ہے۔ انسان کے دل میں مال، اولاد اور بیوی کی محبت ڈال کر امتحان لینا مقصود ہے، کہ کون اپنے خالق ومالک کے احکامات کو بجالاتا اور کون دنیوی خواہشات میں یادِ الٰہی سے غفلت اور لاپرواہی کی راہ اختیار کرتا ہے۔

انسان مال واولاد،عزت وشہرت اور دیگر دنیوی نعمتوں سے صرف دنیاوی زندگی میں مستفید ہوتا ہے،آخرت میں صرف نیک اعمال ہی کام آئیں گے۔اسی لیے اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کی بے ثباتی سے متعلق فرمایا کہ یہ صرف دنیا کی زینت ہیں۔ ہمیشہ کی کامیابی، درجات کی بلندی اور جنت جیسی ابدی نعمتوں کو وہی خوش نصیب پائیں گے جو دنیامیں صحیح عقائد اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اخلاق حسنہ کے حامل ہوں گے، اسلام پر پورے طور پرعمل پیرا ہوں گے اور اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرنے والے ہوں گے۔

☆......مال ومتاع دنیا کی زینت ہے جب کہ اصل سرمایہ اعمال صالحہ ہیں، جو باقی رہنے اور فائدہ دینے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا﴾ [الکھف:46]

''مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب میں بہتر اور امید کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہیں۔''

☆......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام حارث بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: اے عثمان! باقی رہنے والے اعمال کون سے ہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَسُبْحَانَ اللهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

[حسن] مسند احمد: 537/1، ح:513

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ))

''جنت گھیری گئی ہے ان باتوں سے جو نفس کو ناگوار ہیں اور جہنم گھیری گئی ہے نفس کی خواہشوں سے۔''

صحیح مسلم:2822

اللہ کی توفیق سے درج ذیل سطور میں ایسے فتنوں کا ذکر کیا جائے گا، جو نیک اعمال اور اخروی زندگی کے لیے مہلک ثابت ہوتے ہیں۔

مال کا فتنہ

①......مال کیسے فتنہ ہے؟

مال کی محبت ہر انسان کی فطرت میں ہے لیکن اسلام نے یہ محبت کنٹرول کرنے اور محدود رکھنے کی تعلیم دی ہے، جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور مال کی محبت مدمقابل آجائیں تو پھر ترجیح اللہ ورسول کی محبت کو حاصل ہوگی۔اگر مال کی محبت شدید ہو جائے تو حرص، طمع، لالچ اور مفاد پرستی جنم لیتی ہے جو کہ فتنہ ہے، یہی چیز اسلامی اخوت اور خیر خواہی کی دشمن ثابت ہوتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ))

''یقیناً ہر اُمت کے لیے کوئی نہ کوئی فتنہ ہوتا ہے اور میری اُمت کی آزمائش مال ودولت ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:2336

②......روزِ قیامت مال کے بارے دو سوال:

سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قیامت کے دن کسی بندے کے پاؤں اپنی جگہ سے نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے یہ نہ پوچھ لیا جائے:

((وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ))

''اور اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔''

[صحیح] سنن الترمذی:2417

③......قرآن مجید میں مال کے فتنہ ہونے کی مثالیں:

مال سے محبت کرنے والے قارون کے انجام سے غافل نہ ہوں۔ مال کی بہتات سے قارون تکبر کا شکار ہو گیا۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے نصیحت کرتے ہوئے کہا: تم مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو، لیکن وہ مال کو عطیہ الٰہی سمجھنے کی بجائے اپنی علم وہنر کا کمال تصور کرنے لگا، اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے اُسے خزانے سمیت زمین میں دھنسا دیا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ﴾ [القصص:81]

''تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر نہ اس کے لیے کوئی جماعت تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کرنے والوں۔''

☆......کفار مکہ کے ایمان قبول نہ کرنے کا بڑا سبب ان کے مالی مفادات اور دنیوی تعلقات تھے، یہ لوگ بڑے مالدار، ساہوکار اور سرمایہ دار تھے، جنھیں بین الاقوامی تجارت نے وقت کا قارون بنا دیا تھا۔

جس کا اظہار انھوں نے یہ کہہ کر کیا:

﴿وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا﴾ [القصص:57]

''اور انھوں نے کہا: اگر ہم تیرے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنی زمین سے اچک لیے جائیں گے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں سرکش اور ظالم حکمران نمرود تھا، جس نے عناد اور ہٹ دھرمی کی راہ اختیار کرتے ہوئے کہا: میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ بھلا اللہ تعالیٰ اور نمرود کے پیدا کرنے اور مارنے کا فرق کس کو معلوم نہیں، لیکن غرور وتکبر میں مبتلا اس لیے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے حکومت و بادشاہت عطا کر رکھی تھی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَاجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ﴾ [اٰل عمران:258]

''کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، اس لیے کہ اللہ نے اسے حکومت دی تھی۔''

☆......اگر اللہ تعالیٰ مال و دولت، حکومت اور عہدہ ومنصب عطا فرمائے تو غرور وتکبر کرنے کی بجائے احکام الٰہیہ پر عمل پیرا ہونے اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے کو نہیں بھولنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، حکومت اور شہرت دینے اور واپس لینے پر قدرت رکھتا ہے۔

اللہ سے کرے دور، تو تعلیم بھی فتنہ
املاک بھی، اولاد بھی، جاگیر بھی فتنہ
ناحق کے لیے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ
شمشیر ہی کیا نعرہ تکبیر بھی فتنہ

اولاد کا فتنہ

مال اور اولاد کی محبت انسان کے لیے بہت بڑی آزمائش ہے، کیونکہ عام طور پر انھی کے لیے آدمی خیانت اور نافرمانی کا ارتکاب کرتا ہے۔ مال و اولاد کی ایسی محبت، جس سے خیانت اور احکام الٰہی کی نافرمانی لازم آتی ہو، انسان کے لیے فتنہ اور دین سے دوری کا سبب ہے۔

☆...... مال و اولاد انسان کے لیے امتحان اور آزمائش کا سبب ہے اور دیکھنا ہے کہ کون ان کی وجہ سے شیطان کے فریب میں آتا ہے اور کون اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتا؟ اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو مال ومتاع اور اولاد کی محبت پر ترجیح دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ﴾ [الانفال:28]

''اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً اللہ ہی کے پاس بہت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بڑا اجر ہے۔''

①......اولاد کیسے فتنہ بنتی ہے؟

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک سیدنا حسن وحسین رضی اللہ عنہما سرخ قمیص پہنے لڑکھڑاتے ہوئے چلے آ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر سے اتر کر ان دونوں کو اٹھا کر اپنے سامنے بٹھا لیا، پھر کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے:

﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ [التغابن:15]

''بلاشبہ تمہارے مال اور اولاد آزمائش ہیں۔''

((نَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا))

''میں نے ان دونوں کو گرتے ہوئے آتے دیکھا تو صبر نہیں کر سکا، یہاں تک کہ اپنی بات روک کر میں نے انہیں اٹھا لیا۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3774

☆......سیدنا یعلیٰ عامری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا حسن وحسین رضی اللہ عنہما دوڑتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے ان دونوں کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے فرمایا:

((إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ))

''یقیناً اولاد بزدلی اور بخیلی کا سبب ہوتی ہے۔''

[صحیح] سنن ابن ماجه:3666

☆......سیدنا عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ کسی آدمی نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت کریمہ:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ﴾ [التغابن:14]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بیشک تمہاری بیویوں اور تمہارے بچوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو۔''

کے بارے میں پوچھا کہ یہ کن لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اہل مکہ میں کچھ لوگ جو ایمان لائے تھے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (ہجرت کرکے) آنے کا ارادہ کر لیا تھا، مگر ان کی بیویوں اور اولاد نے انکار کیا کہ وہ انہیں چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے جائیں، پھر جب وہ (کافی دنوں کے بعد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور دیکھا کہ لوگوں نے کافی حد تک دین کا فہم حاصل کر لیا ہے، تو انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ اپنی بیویوں اور بچوں کو (رکاوٹ ڈالنے کے باعث) سزا دیں، اسی موقع پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[حسن] سنن الترمذی:3317

☆......سیدنا اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں وفدہ کندہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو آپ نے فرمایا: کیا تمہاری کوئی اولاد ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں، مگر آپ کے پاس آنے کے بعد میرے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے، لیکن میں چاہتا تھا کہ اس کی جگہ میری قوم کو پیٹ بھر کر کھانے کو مل جاتا۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَـقُـلْ ذَاكَ ، فَـإِنَّ فِيهِـمْ قُـرَّـةَ أَعْيُنٍ وَأَجْرًا إِذَا قُبِضُوا ، وَلَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ ، فَإِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ ، وَمَحْزَنَةٌ ، وَمَبْخَلَةٌ))

''تم ایسا نہ کہو، بے شک بچے آنکھوں کی ٹھنڈک اور فوت ہونے پر اجر کا ذریعہ ہیں۔ اور اگر تمہارا ایسا ہی کہنا ہے تو سنو! بچے بزدلی، غم اور بخیلی کا سبب ضرور ہیں۔''

[صحیح] المعجم الطبرانی: 236/1، ح: 646

☆......اولاد انسان کے لیے پریشانی، بزدلی، جہالت اور بخیلی کا سبب ہے۔ اولاد انسان کے لیے آزمائش اور ابتلا ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ کون اس کی اطاعت کو بجالاتا اور کون نافرمانی کرتا ہے؟

سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْوَلَدُ مَحْزَنَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ مَبْخَلَةٌ))

''بیشک اولاد بخل، بزدلی، جہالت اور غم کا باعث ہوتی ہے۔''

[صحیح] المعجم الطبرانی: 614۔المستدرك للامام الحاكم:5284

②......جو چیز بھی یادِ الٰہی سے غافل کردے، فتنہ ہے:

مال واولاد انسان کے لیے فتنہ اور نفاق کا باعث ہیں۔ اس کے علاوہ جو چیز بھی اللہ کے ذکر سے غافل کرنے کا سبب بنے، وہ **فتنہ اور شر** ہے، مثلاً کھیل تماشے، برے دوست اور نام ونمود کی خواہش وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يَـاَيُّهَـا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ [التغابن:9]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔''

③......ہمیشہ رہنے والے عمل کو ترجیح دو:

☆......مختصر سی زندگی میں اگر کسی چیز کو بقا حاصل ہے تو وہ صرف نیک اعمال ہیں، جو آخرت میں کام آئیں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لہٰذا دنیاوی مال واسباب اور اولاد سے امیدیں مت وابستہ کرو، یہ سب عارضی چیزیں ہیں۔ اگر آخرت کی کامیابی چاہیے تو نیک اعمال کا توشہ جمع کرو اور اسی کے لیے کوشش کرو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا﴾ [مريم:76]

''اور اللہ ان لوگوں کو جنھوں نے ہدایت پائی، ہدایت میں زیادہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے کہیں اچھی ہیں۔''

عورت کا فتنہ

①......عورت کیسے فتنہ ہے؟

سیدنا عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے سیدہ عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہا سے شادی کی، جو کہ خوبرو خاتون تھی، آپ اُن سے شدید محبت کرتے تھے، جس کی وجہ سے وہ جہادی غزوات میں پیچھے رہنے لگے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا:

((طَلِّقْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ فَإِنَّهَا قَدْ شَغَلَتْكَ عَنِ الْغَزْوِ))

''اس عورت کو طلاق دے دو، کیونکہ اِس نے تمھیں جہاد سے غافل کر دیا ہے۔''

التمهيد لابن عبد البر:405/23

☆......سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلٰى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ))

''میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر نقصان دینے والا اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔''

صحيح البخاري:5096

☆......سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((اَلنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ))

''عورتیں شیطان کے جال ہیں۔''

الزهد لابی داود:160/1، ح: 160

②......عورت کا فتنہ، قتل وغارت کا باعث

جھگڑے کی بنیادیں تین ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زن، زراور زمین۔عورتوں کے فتنے سے بچنے کا واحد ذریعہ شریعت اسلامیہ کی پیروی اور خواہشات کو کنٹرول کرنا ہے۔

عورت کے سبب آپس کی عداوت، لڑائی جھگڑے اور خونریزی عام ہے۔عورت ہی حب دنیا کا ذریعہ ہے اور حب دنیا تمام گناہوں کی جڑ ہے۔زمین میں پہلا قتل عورت کی وجہ سے ہوا کہ قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو ایک عورت کی وجہ سے مارا۔

☆......شہوات کے تمام فتنوں سے زیادہ خطرناک فتنہ عورت کا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس فتنہ کو سب سے پہلے ذکر فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو اس فتنے سے ڈراتے ہوئے فرمایا:

((وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ))

''اور تم عورتوں کے فتنہ سے بچو، اس لیے کہ بنی اسرائیل کا سب سے پہلا فتنہ عورتوں سے شروع ہوا تھا۔''

صحیح مسلم:2742

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ))

''عورت پردے کی چیز ہے، جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے تو شیطان کی آنکھیں اس کا پیچھا کرتی ہیں۔''

[صحیح] سنن الترمذی:1173

③......دنیا کی بہترین متاع، نیک عورت:

ایک طرف شریعت نے عورت کی محبت کو فتنہ قرار دیا ہے، جب کہ اگر یہی محبت احکامِ الٰہی کے تابع رہے تو اِس سے بڑی کوئی نعمت بھی نہیں۔

☆......سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ))

''ساری دنیا کچھ وقت تک کے لیے فائدہ اٹھانے کی چیز ہے، اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔''

صحیح مسلم:1467

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ))

''مجھے عورت اور خوشبو سے محبت ہے، لیکن میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔''

[صحیح] سنن النسائی: 3940

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بے حیائی کا فتنہ

فحاشی اور بے حیائی کو ہر مذہب میں حرام قرار دیا گیا ہے، اسلام تو ہے ہی پاکیزہ دین۔ اس لیے اسلام پاکیزہ اقدار کو نہ صرف فروغ دیتا ہے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور معاشرتی استحکام میں رخنہ اندازی ڈالنے والے تمام ذرائع اور وسائل کا سد باب کرتا ہے۔

①......مرد وزن کے اختلاط کا فتنہ:

رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو مردوں کے لیے سب سے خطرناک فتنہ قرار دیا ہے۔ اس لیے حدیث میں مرد وزن کے اختلاط کو باعثِ شر قرار دیا گیا ہے، کیونکہ اس سے دونوں کا دین و ایمان فتنہ میں پڑ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت اسلامیہ نے ایسے تمام راستوں کو بند کر دیا ہے جو مرد وزن کے میل وجول کا ذریعہ ہیں۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ))

''جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں ہوتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

[صحیح] سنن ترمذی: 1171

☆......ایسے حالات میں ہمیں حیا، پاکدامنی اور اسلامی تہذیب کو اپنانا چاہیے اور یہی انسانی فطرت اور اسلامی تعلیمات ہیں۔ ویلنٹائن ڈے ایک حیا باختہ تہوار کے مقابلے میں ہمیں پاکیزہ زندگی اور عفت وعصمت کو اختیار کرنا چاہیے

②......بے حجابی کا فتنہ:

بے پردگی، گانا بجانا اور مرد وزن کے اختلاط کی وجہ سے بے شمار مفاسد اور فتنے جنم لیتے ہیں۔ باحیا اور باپردہ بہن اور بیٹی ہی باحیا اور باپردہ بیوی اور ماں بن سکتی ہے اور باحیا بیوی اور ماں ہی معاشرے کو غیرت مند اور صاحب کردار افراد دے سکتی ہے، لہٰذا اپنی بہن اور بیٹی کو حیاء کا درس دیجئے۔

☆......سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ))

''گزشتہ انبیاء کا کلام جو لوگوں کو ملا، اس میں یہ بھی ہے کہ جب شرم ہی نہ رہی تو پھر جو جی چاہے وہ کرو۔''

صحیح البخاری:6120

☆......غیر مسلموں کا لباس، شعار اور تہوار اختیار کرنا ان سے محبت کی علامت ہے، جو شرعی طور پر کسی طرح جائز نہیں۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''جس نے کسی غیر قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔''

[صحیح] سنن ابو داود:4031

اللہ تعالی کا ارشادِ ہے

﴿وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ﴾ [هود:113]

''اوران لوگوں کی طرف مائل نہ ہونا جنھوں نے ظلم کیا، ورنہ تمہیں آگ آ لپٹے گی۔''

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

②......اہل وعیال، مال ودولت، برے ہمسائے اور دوست کے فتنہ سے حفاظت کی جامع دعا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی دعائیں میں سے یہ دعا بھی ہوتی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رَبّاً، وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَاباً، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنَهٗ تَرَانِیْ، وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِیْ؛ إِنْ رَأٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِذَا رَأٰى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا

''اے اللہ! میں تیری چاہتا ہوں بُرے پڑوسی سے، ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے ہی بوڑھا کر دے، اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر حکم چلائے، اور ایسے مال سے جو میرے لیے آزمائش کا سبب ہو، اور ایسے چالباز دوست سے کہ جس کی آنکھ دیکھتی ہو اور دل میری نگرانی کرتا ہوں، اگر وہ مجھ کوئی اچھائی دیکھے تو چھپا لے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اس کی تشہیر کرتا پھرے۔''

السلسلة الصحيحة، للامام الالبانی: 3137

خلاصہ جمعہ

بعنوان

شہوات کے فتنے اور اُن کا علاج (3)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنعَامِ وَ الْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اللّٰهُ عَنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ﴾ [الحج:22]

☆......مال ومتاع دنیا کی زینت ہے جب کہ اصل سرمایہ اعمال صالحہ ہیں، جو باقی رہنے اور فائدہ دینے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا﴾ [الكهف:46]

☆......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام حارث بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: اے عثمان! باقی رہنے والے اعمال کون سے ہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَسُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

[حسن] مسند احمد: 537/1، ح:513

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ))

صحيح مسلم:2822

مال کا فتنہ

①......مال کیسے فتنہ ہے؟

اگر مال کی محبت شدید ہو جائے تو حرص، طمع، لالچ اور مفاد پرستی جنم لیتی ہے جو کہ فتنہ ہے، یہی چیز اسلامی اخوت اور خیر خواہی کی دشمن ثابت ہوتی ہے۔

☆......سیدنا کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِىْ اَلْمَالُ))

[صحیح] سنن الترمذی:2336

②......روزِ قیامت مال کے بارے دو سوال:

سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ))

[صحیح] سنن الترمذی:2417

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

③......قرآن مجید میں مال کے فتنہ ہونے کی مثالیں:

مال سے محبت کرنے والے قارون کے انجام سے غافل نہ ہوں۔ مال کی بہتات سے قارون تکبر کا شکار ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے اُسے خزانے سمیت زمین میں دھنسا دیا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ﴾ [القصص:81]

☆......کفار مکہ کے ایمان قبول نہ کرنے کا بڑا سبب ان کے مالی مفادات اور دنیوی تعلقات تھے، یہ لوگ بڑے مالدار، ساہوکار اور سرمایہ دار تھے، جنھیں بین الاقوامی تجارت نے وقت کا قارون بنا دیا تھا۔

جس کا اظہار انھوں نے یہ کہہ کر کیا:

﴿وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا﴾ [القصص:57]

☆......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں سرکش اور ظالم حکمران نمرود تھا، جس نے عناد اور ہٹ دھرمی کی راہ اختیار کرتے ہوئے کہا: میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ لیکن غرور وتکبر میں مبتلا اس لیے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے حکومت و بادشاہت عطا کر رکھی تھی۔

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ﴾ [آل عمران:258]

☆......اگر اللہ تعالیٰ مال و دولت، حکومت اور عہدہ ومنصب عطا فرمائے تو غرور وتکبر کرنے کی بجائے احکام الٰہیہ پر عمل پیرا ہونے اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے کو نہیں بھولنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، حکومت اور شہرت دینے اور واپس لینے پر قدرت رکھتا ہے۔

اللہ سے کرے دور، تو تعلیم بھی فتنہ
املاک بھی، اولاد بھی، جاگیر بھی فتنہ
ناحق کے لیے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ
شمشیر ہی کیا نعرۂ تکبیر بھی فتنہ

اولاد کا فتنہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مال اور اولاد کی محبت انسان کے لیے بہت بڑی آزمائش ہے، کیونکہ عام طور پر انھی کے لیے آدمی خیانت اور نافرمانی کا ارتکاب کرتا ہے۔ مال واولاد کی ایسی محبت، جس سے خیانت اوراحکام الٰہی کی نافرمانی لازم آتی ہو، انسان کے لیے فتنہ اور دین سے دوری کا سبب ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ﴾ [الانفال:28]

①......اولاد کیسے فتنہ بنتی ہے؟

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک سیدنا حسن وحسین رضی اللہ عنہما سرخ قمیص پہنے لڑکھڑاتے ہوئے چلے آرہے تھے کہ آپ ﷺ نے منبر سے اتر کران دونوں کو اٹھا کر اپنے سامنے بٹھا لیا، پھر کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے:

﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ [التغابن:15]

((نَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا))

[صحيح] سنن الترمذی:3774

☆......سیدنا یعلیٰ عامری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا حسن وحسین رضی اللہ عنہما دوڑتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے ان دونوں کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے فرمایا:

((إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ))

[صحيح] سنن ابن ماجه:3666

☆......سیدنا عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ کسی آدمی نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت کریمہ:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ﴾ [التغابن:14]

کے بارے میں پوچھا کہ یہ کن لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اہل مکہ میں کچھ لوگ جو ایمان لائے تھے، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس (ہجرت کر کے) آنے کا ارادہ کر لیا تھا، مگر ان کی بیویوں اور اولاد نے انکار کیا کہ وہ انہیں چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس چلے جائیں، پھر جب وہ (کافی دنوں کے بعد) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور دیکھا کہ لوگوں نے کافی حد تک دین کا فہم حاصل کر لیا ہے، تو انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ اپنی بیویوں اور بچوں کو (رکاوٹ ڈالنے کے باعث) سزا دیں، اسی موقع پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

[حسن] سنن الترمذی:3317

☆......سیدنا اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں وفدہ کندہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو آپ نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فرمایا: کیا تمہاری کوئی اولاد ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں، مگر آپ کے پاس آنے کے بعد میرے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے، لیکن میں چاہتا تھا کہ اس کی جگہ میری قوم کو پیٹ بھر کر کھانے کو مل جاتا۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَـقُـلْ ذَاكَ ، فَـإِنَّ فِيهِـمْ قُـرَّـةَ أَعْيُنٍ وَأَجْرًا إِذَا قُبِضُوا ، وَلَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ ، فَإِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ ، وَمَحْزَنَةٌ ، وَمَبْخَلَةٌ))

[صحیح] المعجم الطبرانی: 236/1، ح: 646

☆...... اولاد انسان کے لیے پریشانی، بزدلی، جہالت اور بخیلی کا سبب ہے۔ اولاد انسان کے لیے آزمائش اور ابتلا ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ کون اس کی اطاعت کو بجالاتا اور کون نافرمانی کرتا ہے؟

سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْوَلَدُ مَحْزَنَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ مَبْخَلَةٌ))

[صحیح] المعجم الطبرانی: 614۔المستدرك للامام الحاکم:5284

جو چیز بھی یادِ الٰہی سے غافل کر دے، فتنہ ہے:

مال واولاد انسان کے لیے فتنہ اور نفاق کا باعث ہیں۔ اس کے علاوہ جو چیز بھی اللہ کے ذکر سے غافل کرنے کا سبب بنے، وہ **فتنہ اور شر** ہے، مثلاً کھیل تماشے، برے دوست اور نام ونمود کی خواہش وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ [التغابن:9]

ہمیشہ رہنے والے عمل کو ترجیح دو:

☆...... مختصر سی زندگی میں اگر کسی چیز کو بقا حاصل ہے تو وہ صرف نیک اعمال ہیں، جو آخرت میں کام آئیں گے۔ لہٰذا دنیاوی مال واسباب اور اولاد سے امیدیں مت وابستہ کرو، یہ سب عارضی چیزیں ہیں۔ اگر آخرت کی کامیابی چاہیے تو نیک اعمال کا توشہ جمع کرو اور اسی کے لیے کوشش کرو۔

﴿وَيَـزِيْـدُ اللّٰـهُ الَّـذِيْـنَ اهْتَـدَوْا هُـدًى وَ الْبٰـقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا﴾ [مریم:76]

عورت کا فتنہ

عورت کیسے فتنہ ہے؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے سیدہ عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہا سے شادی کی، جو کہ خوبرو خاتون تھی، آپ اُن سے شدید محبت کرتے تھے، جس کی وجہ سے وہ جہادی غزوات میں پیچھے رہنے لگے، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا:

((طَلِّقْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ فَإِنَّهَا قَدْ شَغَلَتْكَ عَنِ الْغَزْوِ))

التمهيد لابن عبد البر:405/23

☆......سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلٰى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ))

صحيح البخاری:5096

☆......سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((اَلنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ))

الزهد لابی داود:160/1، ح: 160

عورت کا فتنہ، قتل وغارت کا باعث

☆......شہوات کے تمام فتنوں سے زیادہ خطرناک فتنہ عورت کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس فتنہ کو سب سے پہلے ذکر فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو اس فتنے سے ڈراتے ہوئے فرمایا:

((وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ))

''اور تم عورتوں کے فتنہ سے بچو، اس لیے کہ بنی اسرائیل کا سب سے پہلا فتنہ عورتوں سے شروع ہوا تھا۔''

صحيح مسلم:2742

☆......سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ))

[صحيح] سنن الترمذی:1173

دنیا کی بہترین متاع، نیک عورت:

ایک طرف شریعت نے عورت کی محبت کو فتنہ قرار دیا ہے، جب کہ اگر یہی محبت احکامِ الٰہی کے تابع رہے تو اِس سے بڑی کوئی نعمت بھی نہیں۔

☆......سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الدُّنْيَا مَتَاعٌ ، وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ))

صحيح مسلم:1467

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ))

[صحیح] سنن النسائی: 3940

بے حیائی کا فتنہ

فحاشی اور بے حیائی کو ہر مذہب میں حرام قرار دیا گیا ہے، اسلام تو ہے ہی پاکیزہ دین۔ اس لیے اسلام پاکیزہ اقدار کو نہ صرف فروغ دیتا ہے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور معاشرتی استحکام میں رخنہ اندازی ڈالنے والے تمام ذرائع اور وسائل کا سد باب کرتا ہے۔

......مرد وزن کے اختلاط کا فتنہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مردوں کے لیے سب سے خطرناک فتنہ قرار دیا ہے۔ اس لیے حدیث میں مرد وزن کے اختلاط کو باعثِ شر قرار دیا گیا ہے، کیونکہ اس سے دونوں کا دین وایمان فتنہ میں پڑ جاتا ہے۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ))

[صحیح] سنن ترمذی: 1171

☆...... ایسے حالات میں ہمیں حیا، پاکدامنی اور اسلامی تہذیب کو اپنانا چاہیے اور یہی انسانی فطرت اور اسلامی تعلیمات ہیں۔ ویلنٹائن ڈے ایک حیا باختہ تہوار کے مقابلے میں ہمیں پاکیزہ زندگی اور عفت وعصمت کو اختیار کرنا چاہیے

بے حجابی کا فتنہ:

بے پردگی، گانا بجانا اور مرد وزن کے اختلاط کی وجہ سے بے شمار مفاسد اور فتنے جنم لیتے ہیں۔ باحیا اور باپردہ بہن اور بیٹی ہی باحیا اور باپردہ بیوی اور ماں بن سکتی ہے اور باحیا بیوی اور ماں ہی معاشرے کو غیرت مند اور صاحب کردار افراد دے سکتی ہے، لہٰذا اپنی بہن اور بیٹی کو حیاء کا درس دیجئے۔

☆......سیدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ))

صحیح البخاری:6120

☆...... غیر مسلموں کا لباس، شعار اور تہوار اختیار کرنا ان سے محبت کی علامت ہے، جو شرعی طور پر کسی طرح جائز نہیں۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن ابو داود:4031

اللہ تعالی کا ارشادِ ہے

﴿وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ﴾ [هود:113]

وضع میں تم ہو نصاری تو تمدن میں ہنود

یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اہل وعیال، مال ودولت، برے ہمسائے اور دوست کے فتنہ سے حفاظت کی جامع دعا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں میں سے یہ دعا بھی ہوتی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رَبّاً، وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَاباً، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنُهٗ تَرَانِيْ، وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ؛ إِنْ رَأٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِذَا رَأٰى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا

السلسلة الصحيحة، للامام الالباني: 3137

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03424449009	حافظ تنویر الاسلام
03015989211	03014843312	03424449009
	03017138746	03034125519

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com